سوال

سورۃ البقرۃ کی آیت میں {یخادعون اللہ} کا معنی کیا ہے ؟

جواب

الحمد للہ

ابن کثیر رحمہ اللہ تعالی اس آیت کی تفسیر میں کہتے ہیں :

وہ اللہ تعالی اور مومنوں کودھوکہ دیتے ہیں یعنی جوایمان وہ ظاہر کررہے ہیں اس کے اظہار کے ساتھ باوجوداس کہ وہ اپنے باطن میں کفر چھپائے ہوئے ہیں ، اوراپنی جہالت کی بنا پر وہ یہ اعتقاد رکھتے ہیں کہ وہ ایسا کرکے اللہ تعالی کو دھوکہ دے رہے ہیں اور یہ کام ان کے ہاں بہت ہی نفع مند ہے ، اوروہ اسے اللہ تعالی پر بھی مبہم ہی رہے گا جس طرح کہ کچھ مومنوں پر مبہم ہوچکا ہے ۔ جیسا کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

جس دن اللہ تعالی سب ان سب کو اٹھا کھڑا کریگا تو یہ جس طرح تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں (اللہ تعالی) کے سامنے بھی قسمیں کھانے لگیں گے اور سمجھیں گے کہ وہ بھی کسی (دلیل) پر ہیں یقین مانو کہ یقینا وہی جھوٹے ہیں ۔

تو اس لیے اللہ تعالی نے ان کے اعتقاد پر اس کے مقابلہ میں فرمایا وہ تو صرف اپنے آپ کو ہی دھوکہ دے رہے ہیں اور وہ اسے سمجھتے ہی نہیں یعنی وہ کسی کو نہیں بلکہ اپنے آپ کو ہی دھوکہ دیتے ہیں لیکن انہیں اس کا شعور اور سمجھ نہیں آرہی ، جیسا کہ اللہ تبارک وتعالی نے فرمایا :

یقینا منافق اللہ تعالی سے چالبازیاں کررہے ہیں اور وہ انہیں ان چالبازیوں کا بدلہ دینے والا ہے

اور کچھ قرآء کرام نے اس طرح پڑھا ہے ومایخدعون الا انفسھم دونوں قراتوں کا معنی ایک ہی ہے ۔

ہم اسلامی تعلیم میں رغبت رکھنے والے امریکی کو یہ نصیحت کرینگے کہ وہ خواہشات کو چھوڑ کر انصاف کو اپنائے ، اور دشمنان اسلام کی اسلام کو بدنام کرکے پیش کرنے کی کوشش سے بچ کر رہیں ، اور اسلام کو صحیح اور صاف شفاف مصادر سے سیکھنے کی حرص رکھیں اور کوشش کریں ۔

تو اسلام ان فرقوں سے حاصل نہ کریں جو کہ بدعات اور نئے نئے کاموں سے اسلام کو بدنام کررہے ہیں مثلا قادیانی اور احمد فرقہ اور شیعۃ اور صوفی فرقہ اور پیر پرست فرقوں اور تقلید میں تعصب کا شکار فرقے وغیرہ ، تو ان سب فرقوں نے اسلامی دعوت کو اپنی بدعات کے ساتھ خراب کرکے رکھ دیا ہے ، تو ان کے افعال اور اقوال کو اسلام نہ سمجھ لیا جائے بلکہ اسلام وہی ہے جو کتاب اللہ (قرآن مجید) اور سنت رسول (صحیح احادیث) ہیں ۔

اللہ تعالی سے ہم ھدایت کے طلبگار ہیں ۔ ۔